
339

آیت نمبر 63

آیات نمبر 63 تا 77 میں اللہ کے نیک بندوں کے اوصاف جو بالآخر حصول جنت کا موجب بنتے ہیں ۔ منکرین کا انجام جہنم، جہاں ان کا عذاب بڑھتا جائے گا۔ نیک لوگوں کے کچھ اور اوصاف کا ذکر اور جنت میں ان کا ٹھکانہ۔ منکرین کو عذاب کی وعید۔

وَ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّ اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿۶۳﴾ اور رحمٰن کے اصل اطاعت شعار بندے تو وہ ہیں جو زمین پر عاجزی اور انکساری سے چلتے ہیں اور جب نادان لوگ ان سے الجھنے اور جھگڑنے لگیں تو یہ ان کے جواب میں سلامتی والی ہی بات کہتے ہیں وَ الَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّ قِيَامًا ﴿۶۴﴾ اور وہ لوگ جو اپنے رب کے سامنے نماز میں سجدے اور قیام کرتے ہوئے راتیں گزار دیتے ہیں وَ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿۶۵﴾ اور وہ لوگ جو دعائیں مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ! ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا لے، بے شک جہنم کا عذاب تو ہمیشہ کی تباہی ہے اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿۶۶﴾ اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے اور بہت ہی بری قیامگاہ ہے وَ الَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَ لَمْ يَقْتُرُوْا وَ كَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿۶۷﴾ اور وہ لوگ جب اپنا مال خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ بخل سے کام لیتے ہیں بلکہ ان کا خرچ ان کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے وَ الَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَ لَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ لَا يَزْنُوْنَ ۚ

اور وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کی پرستش نہیں کرتے اور نہ ہی کسی
ایسے شخص کو ناحق قتل کرتے ہیں جس کا ہلاک کرنا اللہ نے حرام ٹھہرایا ہو اور نہ وہ زنا
کے مرتکب ہوتے ہیں وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿٦٨﴾ اور جو شخص یہ کام
کرے گا وہ اپنے گناہوں کی سزا پائے گا يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ
يَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾ اور قیامت کے دن اس کا عذاب بڑھتا جائے گا اور وہ اس
میں ذلیل وخوار ہو کر پڑا رہے گا اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا
فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ط سوائے ان لوگوں کے جو توبہ کر کے
ایمان لے آئیں اور نیک اعمال کریں تو اللہ ایسے لوگوں کے گناہوں کو نیکیوں سے
بدل دیتا ہے وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾ اور اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت
مہربان ہے وَ مَنْ تَابَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾ اور
جس شخص نے توبہ کی اور نیک اعمال کیے تو اس نے اللہ کی طرف ایسے رجوع کیا جیسا
رجوع کرنے کا حق تھا وَ الَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَ اِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ
مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾ اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب
اتفاقاً کسی بیہودہ مجلس کے پاس سے گزرتے ہیں تو اپنا دامن بچا کر نہایت وقار اور
متانت کے ساتھ گزر جاتے ہیں وَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ
يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّ عُمْيَانًا ﴿٧٣﴾ اور وہ لوگ ایسے ہیں کہ جب انہیں ان کے
رب کی آیات سنا کر نصیحت کی جاتی ہے تو وہ ان پر اندھے اور بہرے بن کر نہیں رہ

جاتے وَ الَّذِيۡنَ يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَا هَبۡ لَنَا مِنۡ اَزۡوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعۡيُنٍ وَّ اجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِيۡنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾ اور وہ دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں ایسی پاکیزہ زندگی عطا فرما جو پرہیز گاروں کے لئے نمونہ ثابت ہو وہ اپنے اور اہل وعیال کے لئے مال ودولت کی بجائے پرہیز گاری کی دعا کرتے ہیں اُولٰٓئِكَ يُجۡزَوۡنَ الۡغُرۡفَةَ بِمَا صَبَرُوۡا وَ يُلَقَّوۡنَ فِيۡهَا تَحِيَّةً وَّ سَلٰمًا ﴿۷۵﴾ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ان کے صبر واستقامت کے صلہ میں جنت میں بلند و بالا محلات عطا کئے جائیں گے اور وہاں دعائے خیر اور سلام کے ساتھ ان کا استقبال کیا جائے گا خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ حَسُنَتۡ مُسۡتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿۷۶﴾ وہ اس جنت میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ بہت ہی اچھا ٹھکانہ اور بہت ہی اچھی قیام گاہ ہے قُلۡ مَا يَعۡبَؤُا بِكُمۡ رَبِّىۡ لَوۡلَا دُعَآؤُكُمۡ ۚ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم)! آپ کہہ دیجئے کہ اگر تم میرے رب کی عبادت نہ کروگے تو میرا رب بھی تمہاری پروا نہیں کرے گا فَقَدۡ كَذَّبۡتُمۡ فَسَوۡفَ يَكُوۡنُ لِزَامًا ﴿۷۷﴾ اب جبکہ تم اس کی تکذیب کر ہی چکے ہو تو عنقریب تمہیں دائمی عذاب کی سزا مل کر رہے گی رکوع [۶]